



سوال

(253) قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ قربانی کے تین حصے کرنا افضل ہے لیکن سارا گوشت گھر میں ہی پورا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے گوشت کے تین حصے کرنا فرض واجب نہیں بلکہ بہتر اور افضل ہیں جیسا کہ تفسیر ابن کثیر سورہ حج میں اس کی وضاحت موجود ہے اور سنن ابی داؤد کی حدیث میں (کھوا وادخر) کے الفاظ وارد ہیں۔ جس کے معنی یہ ہیں کہ کھاؤ اور ذخیرہ کر لو لہذا اگر کوئی شخص سارا گوشت ذخیرہ کر لے تو وہ گنہگار نہیں ہوگا البتہ حاجت مندوں اور مسکینوں میں ضرور تقسیم کرنا چاہیے تاکہ وہ بھی گوشت کھا سکیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 664

محدث فتویٰ